سلام اے امیرِ شریعت سلام !

سلام اے امیرِ شریعت سلام
سلام کرامت ہے خیر الختام
امیرِ شریعت تھے جیسے کہ آپ
کلام آپ کا تھا امیر الکلام
رہا عمر بھر دین سے انہماک
رہا عمر بھر دین سے انضمام
ودیعت ہوا دل کو عشقِ رسول
زباں کو ملا زادِ حُسنِ کلام
مراتب بڑھائے خدا آپ کے
ملے خُلد میں سب سے اعلیٰ مقام
مجھے فکرِ تاریخ تھی رات جب
تو قدرت نے یوں کر دیا اہتمام
کہا جھک کے ہاتف نے سالِ وفات
سلام اے کلیمِ شریعت سلام

۲۸+۱۳۵۳ھ=۱۳۸۱ھ

علامہ طالوت مرحوم